صرف احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 10 جون 2016ء

روزنامہ
1913ء سے جاری شدہ
FR-10
الفضل
The ALFAZL Daily
ٹیلی فون نمبر 047-6213029
web: http://www.alfazl.org
email: editoralfazl@gmail.com
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
جمعہ 10 جون 2016ء 4 رمضان 1437 ہجری 10 احسان 1395 ہش جلد 66-101 نمبر 132

رضاء الٰہی کیلئے روزہ کا اجر

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

جو بندہ اللہ تعالیٰ کے راستہ میں اس کی رضا چاہتے ہوئے روزہ رکھتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے اور آگ کے درمیان ستر (سال) خریف کا فاصلہ کردیتا ہے۔

(مسند دارمی کتاب الجہاد باب من صام یوما حدیث نمبر 2292)

اخلاق عالیہ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر سوموار اور جمعرات کو روزہ رکھتے تھے اور فرماتے تھے کہ ان دنوں میں اعمال خدا کے حضور پیش کئے جاتے ہیں اور میں پسند کرتا ہوں کہ میرے اعمال اس حال میں پیش ہوں کہ میں روزہ دار ہوں۔

(سنن نسائی کتاب الصیام باب صوم النبیؐ حدیث نمبر 2318)

صحابہؓ بھی ان روزوں کا التزام کرتے تھے چنانچہ حضرت اسامہؓ نے بڑھاپے میں ان دنوں کے روزے رکھے تو ان کے غلام نے کہا آپ تو بوڑھے ہیں پھر ان دنوں میں کیوں روزے رکھتے ہیں۔ فرمایا اس لئے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی یہی سنت ہے۔ (ابو داؤد کتاب الصوم باب فی صوم الاثنین والخمیس حدیث نمبر 2080)

ایک اور روایت کے مطابق آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ہر ماہ تین روزے رکھتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ ان روزوں کے لئے کوئی مقررہ ایام نہیں تھے۔ (مسلم کتاب الصیام باب استحباب صیام ثلاثۃ ایام حدیث نمبر 1974)

حضرت ابوہریرہؓ یہ تین روزے باقاعدگی سے رکھتے تھے اور فرماتے تھے میرے آقا نے مجھے اس کی نصیحت فرمائی ہے۔

(بخاری کتاب الصوم باب صیام ایام البیض حدیث نمبر 1845)

یوں لگتا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم روزے رکھنے کے لئے کسی بہانے کی تلاش میں رہتے تھے۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم صبح کے وقت دریافت فرماتے کہ گھر میں کھانے کو کچھ ہے۔ میں عرض کرتی یا رسول اللہ کوئی چیز نہیں تو فرماتے کہ پھر میں روزہ رکھ لیتا ہوں۔

(مسلم کتاب الصیام باب جواز صوم النافلۃ بنیۃ من النہار حدیث نمبر 1950)

حضرت ابوالدرداءؓ، حضرت ابوطلحہؓ، حضرت ابوہریرہؓ، حضرت ابن عباسؓ اور حضرت حذیفہؓ بھی اسی سنت پر عمل پیرا تھے۔

(بخاری کتاب الصوم باب اذانوی بالنہار صوماً)

یہ بتانے کے لئے کہ نفلی روزوں کے لئے سال کا کوئی حصہ یا موسم مخصوص نہیں، آنحضرت ﷺ نے سال کے ہر حصہ میں روزے رکھے۔

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ کبھی اس طرح مسلسل روزے رکھتے تھے کہ دیکھنے والا کہتا تھا آپؐ روزے کبھی نہیں چھوڑیں گے اور کبھی روزے اس طرح چھوڑ دیتے کہ دیکھنے والا کہتا آپؐ اب روزے نہیں رکھیں گے۔ (بخاری کتاب الصوم باب مایذکر من صوم النبیؐ حدیث نمبر 1835)

نتیجہ مضمون نویسی خدام الاحمدیہ

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان نے سہ ماہی دوم 2015-16ء میں ''بدظنی، تجسس اور غیبت تمام فسادوں کی جڑ ہے'' کے عنوان پر مقابلہ مضمون نویسی کرایا جس کا نتیجہ اس طرح رہا۔

اول: مکرم حافظ نعمان احمد صاحب
مجلس مغل پورہ لاہور

دوم: مکرم عاطف مبشر صاحب
مجلس امیر پارک لاہور

سوم: مکرم سہیل احمد بابر صاحب
مجلس سیٹلائٹ ٹاؤن میرپور خاص

چہارم: مکرم سفیر احمد صاحب
مجلس گل روڈ گوجرانوالہ

پنجم: مکرم ارشد محمود صاحب
مجلس نیو سٹی شمالی میرپور آزاد کشمیر

ششم: مکرم مرزا قاصد احمد صاحب
مجلس کوٹلی شہر، کوٹلی آزاد کشمیر

ہفتم: مکرم احمد فراز صاحب
مجلس جڑانوالہ شہر ضلع فیصل آباد

ہشتم: مکرم عاطف محمود صاحب
مجلس نیو سٹی شمالی میرپور آزاد کشمیر

نہم: مکرم حافظ نوید احمد بٹ صاحب
مجلس ڈسکہ کوٹ سیالکوٹ

دہم: مکرم فرخ نصیر صاحب
مجلس امیر پارک گوجرانوالہ

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

ربوہ کے سکولز متوجہ ہوں

ربوہ میں موجود تمام سکولز، اکیڈمی، ٹیوشن سنٹرز اور لینگویج سنٹرز جنہیں احمدی احباب چلا رہے ہیں۔ جلد از جلد اپنے مکمل کوائف نظارت ہذا سے شائع شدہ فارم پر پُر کرکے 25 جون 2016ء تک جمع کروا دیں۔ فارم نظارت تعلیم سے دستیاب ہے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر: طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ .... مطبع: ضیاء الاسلام پریس .... مقام اشاعت: دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ .... قیمت 6 روپے

مرسلہ: نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ

خطبات امام وقت سوال و جواب کی شکل میں

خطبہ جمعہ 22/اپریل 2016ء

س: انسان کے لئے کن دو چیزوں کی صفائی ضروری ہے؟

ج: فرمایا! انسان کے لئے دو چیزوں کی صفائی بہت ضروری ہے جن میں سے ایک سوچ اور فکر ہے اور دوسری لطیف جذبات نیکی کے جذبات ہیں اور انسان کے گہرے جذبات قلوب کی صفائی سے پیدا ہوتے ہیں۔ یعنی مستقل رہنے والے نیک اور پاکیزہ جذبے اس وقت پیدا ہوتے ہیں جب دل مکمل طور پر صاف ہو اور افکار کی صفائی یعنی خیال سوچ اور غور کا ہمیشہ صاف رہنا جسے عربی میں تنویر کہتے ہیں۔ دماغ کی صفائی سے حاصل ہوتی ہے۔

س: فقہی مسائل پوچھنے والوں کو عموماً حضرت مسیح موعود کیا ارشاد فرماتے تھے؟

ج: فرمایا! بعض دفعہ جب آپ سے کوئی فقہی مسئلہ پوچھا جاتا تو چونکہ یہ مسائل زیادہ تر انہی لوگوں کو یاد ہوتے ہیں جو ہر وقت اسی کام میں لگے رہتے ہیں۔ بسا اوقات آپ علماء میں سے کسی کا نام لے کر فرماتے کہ ان سے پوچھ لیں۔ لیکن جب آپ دیکھتے کہ اس مسئلے کا حل کسی ایسے امر سے متعلق ہے جہاں بحیثیت مامور آپ کے لئے دنیا کی رہنمائی کرنا ضروری ہے تو آپ خود وہ مسئلہ بتا دیتے مگر جب کسی مسئلے کا جدید اصلاحات سے تعلق نہ ہوتا تو آپ فرما دیتے کہ فلاں مولوی صاحب سے پوچھ لیں اور اگر وہ مولوی صاحب مجلس میں ہی بیٹھے ہوئے ہوتے تو ان سے فرماتے کہ مولوی صاحب یہ مسئلہ کس طرح ہے مگر بعض دفعہ ایسا بھی ہوتا کہ جب آپ کہتے کہ فلاں مولوی صاحب سے یہ مسئلہ دریافت کرلو تو ساتھ ہی آپ یہ بھی فرماتے کہ ہماری فطرت یہ کہتی ہے کہ یہ مسئلہ یوں ہونا چاہئے اور پھر فرماتے کہ ہم نے تجربہ کیا ہے کہ باوجود اس کے کوئی مسئلہ ہمیں معلوم نہ ہو تو اس کے متعلق جو آواز ہماری فطرت سے اٹھے بعد میں وہ مسئلہ اسی رنگ میں حدیث اور سنت سے ثابت ہوتا ہے۔

س: تنویر سے کیا مراد ہے؟

ج: فرمایا! تنویر اس بات کو کہتے ہیں کہ انسان کے اندر ایسا نور پیدا ہو جائے کہ ہمیشہ صحیح خیال پیدا ہو۔ تنویر کوشش کر کے پاک خیال پیدا کرنا نہیں ہے بلکہ ایسا ملکہ پیدا ہو جائے کہ ہمیشہ صحیح خیالات پیدا ہوتے رہیں کبھی کوئی غلط قسم کے خیالات ہی نہ آئیں اور ظاہر ہے یہ باتیں مسلسل کوشش اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہی پیدا ہوتی ہیں۔ روحانی ترقی کے لئے تنویر فکر ضروری ہوتی ہے اسی طرح روحانی ترقی کے لئے تقویٰ وطہارت کی ضرورت ہوتی ہے اور حقیقت یہ ہے کہ جو تنویر کے معنی دماغ کی نسبت سے ہیں وہی تقویٰ کے معنی دل کی نسبت سے ہیں لوگ عام طور پر نیکی اور تقویٰ کو ایک چیز سمجھتے ہیں حالانکہ نیکی وہ نیک کام ہے جو ہم کر چکے ہیں یا کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں اور تقویٰ یہ ہے کہ انسان کے اندر آئندہ جو جذبات بھی پیدا ہوں وہ نیک ہوں تو فکر سوچ اور غور جن کا دماغ سے تعلق ہے یہ تنویر ہے اور جذبات کا نیکی پر ہمیشہ قائم رہنا تقویٰ ہے اس کا معاملہ دل سے ہے۔ جب بھی کسی انسان کو تنویر افکار اور تقویٰ قلب حاصل ہو جائے تو وہ پھر بدی کے حملے سے محفوظ رہتا ہے اور جب بدی کے حملے سے محفوظ رہے تو پھر ایسا انسان اللہ تعالیٰ کے فضل کے نیچے آ جاتا ہے۔

س: سفر میں قصر نماز کی بابت حضرت مسیح موعود نے کیا فرمایا ہے؟

ج: فرمایا! سفروں میں نماز کے قصر کرنے کے معاملہ میں حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ میرا مذہب یہ ہے کہ انسان بہت دقتیں اپنے اوپر نہ ڈالے مشکلیں اپنے اوپر نہ ڈالے۔ عرف میں جسے سفر کہتے ہیں خواہ وہ دو تین میل ہی ہو اس میں قصر اور سفر کے مسائل پر عمل کرے۔ بعض دفعہ ہم دو دو تین میل اپنے دوستوں کے ساتھ سیر کرتے ہوئے چلے جاتے ہیں مگر کسی کے دل میں خیال نہیں آتا کہ ہم سفر میں ہیں لیکن جب انسان اپنی گٹھڑی اٹھا کر سفر کی نیت سے چل پڑتا ہے اپنا سامان اٹھا کر چل پڑتا ہے تو وہ مسافر ہوتا ہے۔ شریعت کی بناء دقت پر نہیں ہے جس کو تم عرف میں سفر سمجھو وہی سفر ہے۔

س: مرکز میں قصر کی نسبت کیا حکم ہے؟

ج: فرمایا! کسی نے سوال کیا کہ جو شخص یہاں مرکز میں آتا ہے وہ قصر کرے یا نہ۔ حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ جو شخص تین دن کے واسطے یہاں آوے اس کے لئے قصر جائز ہے۔ میری دانست میں جس سفر میں عازم سفر ہو پھر خواہ وہ تین چار کوس ہی کا سفر کیوں نہ ہو اس میں قصر جائز ہے۔

س: کیا مقیم امام کے پیچھے مسافر اپنی نماز قصر کر سکتا ہے؟

ج: فرمایا! اگر امام مقیم ہو تو اس کے پیچھے پوری نماز پڑھی جائے گی۔

س: قاضی امیر حسین صاحب کا سفر میں قصر کی بابت کیا مؤقف تھا اور اس کی اصلاح کیسے ہوئی؟

ج: فرمایا! قاضی امیر حسین صاحب بیان فرماتے ہیں کہ میں شروع میں اس بات کا قائل تھا کہ سفر میں قصر نماز عام حالات میں جائز نہیں بلکہ صرف جنگ کی حالت میں فتنہ کے خوف سے جائز ہے۔ ایک دفعہ گورداسپور کے سفر میں ظہر کی نماز کا وقت آیا تو حضرت مسیح موعود نے مجھے فرمایا کہ آپ نماز پڑھائیں۔ میں نے دل میں پختہ ارادہ کیا کہ آج مجھے موقع ملا ہے میں قصر نہیں کروں گا بلکہ پوری پڑھوں گا تو اس مسئلہ کا کچھ فیصلہ بھی ہو جائے گا۔ جب پڑھ لوں گا آپ ہی حضرت مسیح موعود فتویٰ فرمائیں گے۔ میں نے یہ فیصلہ کر کے ابھی ہاتھ اٹھائے ہی تھے تو حضرت مسیح موعود میرے پیچھے دائیں طرف کھڑے تھے آپ فوراً قدم بڑھا کر آگے آئے اور میرے کان کے پاس منہ کر کے فرمایا۔ قاضی صاحب! دو ہی پڑھیں گے نا؟ تو میں نے عرض کیا حضور دو ہی پڑھوں گا۔ قاضی صاحب کہتے ہیں بس اس وقت سے ہمارا مسئلہ حل ہو گیا اور میں نے اپنا خیال ترک کر دیا۔

س: جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع ہوں تو فرض سے پہلے دو سنتوں کی ادائیگی کیوں ضروری ہے؟

ج: فرمایا! حضرت مصلح موعود سفر میں تھے حضرت مصلح موعود سے وہاں سوال کیا کہ ابھی جمعہ کی نماز کے وقت بعض دوستوں میں اختلاف ہوا ہے کہ حضرت مسیح موعود کا فتویٰ ہے کہ اگر نمازیں جمع کی جائیں تو پہلی پچھلی اور درمیان کی سنتیں معاف ہوتی ہیں۔ لیکن آپ نے جمعہ سے پہلے دو سنتیں پڑھی ہیں۔ حضرت مصلح موعود نے فرمایا۔ میں نے جمعہ اور عصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں اور جمعہ کی پہلی سنتیں بھی پڑھیں۔ یہ دونوں باتیں صحیح ہیں۔ نمازوں کے جمع ہونے کی صورت میں سنتیں معاف ہو جاتی ہیں یہ بات بھی صحیح ہے اور یہ بھی صحیح ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم جمعہ کی نماز سے قبل جو سنتیں ہیں وہ پڑھا کرتے تھے۔ میں نے وہ سفر میں پڑھی ہیں اور پڑھتا ہوں۔

س: سفر میں جمعہ پڑھنے کی بابت حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے حوالہ سے کیا وضاحت فرمائی؟

ج: فرمایا! سفر میں جمعہ کی نماز پڑھنا بھی جائز ہے اور چھوڑنا بھی جائز ہے۔ یعنی اگر سفر میں انسان ہو تو جمعہ کی نماز بھی پڑھ سکتا ہے اور چھوڑ بھی سکتا ہے اور چھوڑنے کا مطلب یہ نہیں کہ نماز چھوڑ دی بلکہ ظہر کی نماز پڑھے۔ آپ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت مسیح موعود کو سفر میں جمعہ پڑھتے بھی دیکھا ہے اور چھوڑتے بھی دیکھا ہے۔ ایک دفعہ حضرت مسیح موعود ایک مقدمے کے موقع پر گورداسپور تشریف لے گئے ہوئے تھے اور وہاں مصروفیت تھی آپ نے فرمایا کہ آج جمعہ نہیں ہو گا کیونکہ ہم سفر پر ہیں۔ ایک صاحب کی خواہش پر فرمایا کہ اچھا آج جمعہ ہو جائے۔

س: کیا دنیاوی خوشی کے اظہار کے لئے چراغاں ہو سکتا ہے؟

ج: فرمایا! ایک ظاہری دنیاوی خوشی کے موقع پر کس طرح اظہار ہونا چاہئے اس بارے میں حضرت مصلح موعود حضرت مسیح موعود کے عمل کو ہمارے سامنے پیش کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود سے ثابت ہے۔ یعنی جب کوئی خاص موقع ہو تو اس پہ چراغاں کیا جاتا ہے اور اس چراغاں کے بیان کرنے کی وجہ یہ بنی کہ ملکہ وکٹوریہ کی جوبلی پر چراغاں کیا گیا تھا یا کسی اور موقع پر چراغاں کیا گیا۔ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب نے بھی اس کی شہادت دی ہے۔ اس لئے خالی چراغاں کی مخالفت کا تو سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔ بعض لوگ کہتے ہیں جی چراغاں غلط چیز ہے۔ ایسی کوئی بات نہیں۔

س: دین حق نے خوشی کے اظہار کا بہترین طریقہ کیا بتایا ہے؟

ج: فرمایا! دین حق میں خوشیاں ایسے رنگ میں منائی جاتی ہیں کہ بنی نوع انسان کو اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچ سکے مثلاً عید ہے اس میں قربانی کرنے سے غریبوں کو گوشت ملتا ہے عید الفطر پر فطرانہ سے غریبوں کو مدد دی جاتی ہے تو اسلام میں جہاں بھی خوشی منانے کا حکم دیا ہے اس بات پر زور دیا ہے کہ اسے ایسے رنگ میں منایا جائے کہ ملک اور بنی نوع انسان کو زیادہ سے زیادہ فائدہ پہنچے۔

س: مومی مجسمے دیکھنے کی بابت حضرت مصلح موعود نے حضرت مسیح موعود کا کونسا واقعہ بیان فرمایا؟

ج: حضرت مسیح موعود لاہور ٹھہرے ہوئے تھے۔ وہاں ان دنوں مومی تصویریں دکھائی جا رہی تھیں یعنی موم سے تصویریں بنائی جاتی تھیں یا مجسمے سے بنائے جاتے تھے جن سے مختلف بادشاہوں اور ان کے درباروں کے حالات بتائے جاتے تھے۔ شیخ رحمت اللہ صاحب مالک انگلش ویئر ہاؤس جو ان دنوں بمبئی ہاؤس کہلاتا تھا انہوں نے حضرت مسیح موعود سے عرض کیا کہ یہ ایک علمی چیز ہے۔ معلوماتی چیز ہے تاریخ کے بارے میں بتایا جاتا ہے آپ اسے دیکھنے کیلئے تشریف لے چلیں مگر حضرت مسیح موعود نے انکار کر دیا۔ اس کے بعد انہوں نے مجھ پر زور دینا شروع کر دیا کہ میں چل کر وہ مومی مجسمے دیکھوں۔ میں چونکہ بچہ تھا حضرت مسیح موعود کے پیچھے پڑ گیا کہ مجھے یہ مجسمے دکھائے جائیں چنانچہ حضرت مسیح موعود میرے اصرار پر مجھے اپنے ساتھ لے گئے۔ لیکن صرف بچے کی ضد کو دیکھ کر نہیں چلے گئے تھے۔ اگر آپ سمجھتے کہ یہ ایک ایسی بات ہے جو دینی تعلیم کے خلاف ہے تو بیشک بچہ ضد کرتا لیکن نہ جاتے۔ پس ایک علمی چیز تھی اس لئے آپ بچے کو ساتھ لے کر دیکھنے کے لئے چلے گئے۔

س: حضور انور نے نماز جمعہ کے بعد کس کی نماز جنازہ پڑھائی؟

ج: مکرمہ امۃ الحفیظ رحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم ڈاکٹر عطاء الرحمٰن صاحب سابق امیر ضلع ساہیوال۔

☆☆☆☆☆

(11)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ سویڈن

واقفین نو اور واقفات نو کی کلاسیں اور سوال و جواب۔ جماعت احمدیہ سویڈن کی تاریخ

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

13 مئی 2016ء

(حصہ دوم آخر)

سوال و جواب

بعدازاں حضورانور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچوں کو سوالات کرنے کی اجازت عطا فرمائی۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ جب ہم کوئی گناہ نہیں کرتے تو ہر وقت استغفار پڑھنے کا کیوں کہا جاتا ہے۔ اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا کہ استغفار کے معنے بخشش کے ہیں۔ استغفار صرف گناہ کے لئے نہیں پڑھتے بلکہ گناہ سے بچنے کے لئے بھی پڑھتے ہیں، نبی بھی اپنی قوم کے لئے استغفار پڑھتے ہیں اور شیطان کے حملوں سے بچنے کے لئے بھی استغفار کیا جاتا ہے۔ استغفار پڑھنے سے اللہ تعالیٰ ممکنہ گناہوں سے بچالیتا ہے۔ استغفار گناہوں سے بچنے کے لئے ہی کرتے ہیں۔

ایک طفل نے سوال کیا حضور آپ خطبہ کھڑے ہوکر کیوں دیتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا: اس لئے کہ خطبہ کھڑے ہوکر ہی دیا جاتا ہے۔ نمازوں کی مختلف حرکات، رکوع، سجدہ وغیرہ بھی آنحضرت ﷺ کی اتباع میں کرتے ہیں۔ خطبہ کھڑے ہوکر اس لئے دیتے ہیں کہ یہ آنحضرت ﷺ کی سنت ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا قرآن کریم نے Big Bang کے بارہ میں کیا فرمایا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جواب دیتے ہوئے فرمایا کہ صرف قرآن کریم نے ہی اس بارہ میں ذکر فرمایا ہے جبکہ کسی اور مذہبی کتاب نے اس بارہ میں کچھ نہیں بتایا۔ یہ ساری کائنات کس طرح بند تھی، کس طرح کائنات کو پھاڑا گیا، جس سے زمین وجود میں آئی۔ Big Bang اور Black Hole کے بارہ میں صرف قرآن کریم نے ہی بتایا ہے۔

ایک طفل نے سوال کیا کہ اچھے مولوی گندی باتیں کیوں کرتے ہیں؟

حضور انور نے فرمایا: اچھے مولوی اچھی باتیں ہی کرتے ہیں، جو اچھی باتیں نہیں کرتے وہ اچھے کیسے ہوسکتے ہیں۔ آنحضرت ﷺ کی حدیث ہے کہ آخری زمانہ کے مولوی گندے لوگ ہوں گے اور زمین کے نیچے بدترین مخلوق ہوجائیں گے۔

ایک طفل نے پوچھا حضور میں چھٹی کلاس میں ہوں، آگے میں کون سی زبان سیکھوں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جرمن، فرنچ تو کافی لوگ جانتے ہیں تم سپینش پڑھو۔

اس سوال کے جواب میں کہ کس عمر سے امامت کرواسکتے ہیں؟ حضور انور نے فرمایا: اصل تو یہ ہے جو زیادہ علم قرآن جانتا ہو، بڑی عمر کا ہے تقویٰ میں بڑھا ہوا ہو، وہ پڑھائے اگر گھر میں پڑھانی ہے اور کوئی بڑی عمر کا پڑھانے والا نہیں تو پھر جس کو قرآن زیادہ آتا ہو، خواہ اس کی عمر دس سال ہی ہو وہ پڑھا سکتا ہے اگر بیت میں سب بڑی عمر والے ہوں اور کرسیوں پر بیٹھنے والے ہوں اور کوئی دوسرا بڑی عمر کا امام نہ ہو تو پھر چھوٹی عمر کا لڑکا بھی نماز پڑھا سکتا ہے۔

ایک بچے نے سوال کیا کہ بعض ایسے لوگ ہوتے ہیں جو خود بھی نیک ہوتے ہیں اور بچوں کی تربیت بھی کرتے ہیں، پھر بھی ان کی اولاد نیک نہیں بنتی، ایسا کیوں ہوتا ہے؟

اس سوال کے جواب میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایسا ہو جاتا ہے، حضرت نوح علیہ السلام کا بیٹا بھی خراب ہوگیا تھا۔ حضرت نوحؑ نے طوفان کے آجانے پر خدا تعالیٰ سے فریاد کی کہ اس کا وعدہ اس کے اہل کو بچانے کا تھا۔ خدا تعالیٰ نے فرمایا وہ نافرمان تھا، اس لئے ڈوب گیا۔ ایسے لوگ تمہارے اہل میں سے نہیں ہوسکتے۔ ہر چیز میں Exception ہوتی ہے فرمایا اب سائنسی تجربات کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ Promising رزلٹ آگیا ہے تو یہ سو فیصد تو نہیں ہوتا یہ کوئی حساب کا سوال نہیں ہے کہ ایک اور ایک دو ہوتے ہیں، عمومی طور پر نیک لوگوں کے بچے ٹھیک ہوتے ہیں، لیکن بعض اوقات Exceptions بھی ہوجاتی ہیں۔ تربیت کرنے والے اچھے ہوں، ان کا نمونہ اچھا ہو، پھر بعض اوقات ایسا بھی ہوتا ہے کہ باہر لوگ اچھے ہوتے ہیں ان کا دوسروں سے سلوک اچھا ہوتا ہے لیکن جب گھر میں جاتے ہیں تو ان کا رویہ بالکل مختلف ہوتا ہے۔ گھر جاکر لڑائی کرتے ہیں۔ صرف ایک نیکی کرنے سے کہ نماز پڑھ لی سب ٹھیک نہیں ہوجاتا۔ ساری نیکیاں اکٹھی ہوجائیں تو پھر یہ تقویٰ ہے، اس تقویٰ کے معیار کے نتیجہ میں تربیت بھی اچھی ہوگی ان کے بچے بھی ٹھیک ہوتے ہیں۔ حضرت نوح علیہ السلام نے نیکیاں کی تھیں لیکن وہاں بھی Exception آجاتی ہے۔

ایک طفل نے سوال کیا کہ ایک سیاسی آدمی نے صرف اس لئے پارٹی چھوڑ دی کہ اس نے ایک عورت کو سلام نہیں کیا اور ہاتھ نہیں ملایا۔

حضور انور نے فرمایا: کوشش کریں کہ عورتوں سے ہاتھ نہ ملایا جائے، اگر مجبوری کی صورتحال ہو جائے اور پہلے نہ بتایا گیا ہو، ایسی اچانک صورتحال میں عورت اپنا ہاتھ آگے بڑھا دے تو پھر مجبوری ہے۔ حضور نے اپنا طریق بتایا کہ وہ ایسی صورت میں پہلے ہی بتا دیتے ہیں۔ ڈنمارک میں ایک سیاسی عورت نے شاید غلطی سے ہاتھ بڑھا دیا، حضور انور نے فرمایا کہ ایسی صورت میں، میں جھک جاتا ہوں، جس سے وہ سمجھ جاتے ہیں۔ اس عورت نے برا منایا جبکہ ایک دوسری ڈینش عورت نے کہا کہ ہر ایک کی اپنی اپنی روایات ہوتی ہیں، اس میں کوئی حرج نہیں۔

ایک اخبار والے کو جب انٹرویو دیا تو اس کو بتا دیا گیا کہ اس میں عورت کی اپنی عزت ہے کہ اس سے ہاتھ نہ ملایا جائے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ایک طرف پردہ کا حکم ہے، حیا کا حکم ہے، ایک طرف تو اپنی عورتوں کو پردہ کرواتے ہو، پھر کیا تم ان کو کہو گے کہ وہ دوسرے مردوں سے ہاتھ ملاتی رہیں۔ ایک طرف تم پردہ کرتے ہو تا کہ حیا قائم رہے، دوسری طرف جب کھلم کھلا ہاتھ ملاتے رہو گے تو حیا جاتی رہے گی۔ (دین) کے ہر حکم میں حکمت ہوتی ہے۔ کسی چھوٹی سے چھوٹی برائی کے کرنے سے بھی (دین) منع کرتا ہے، اس لئے اس سے بچنے کی کوشش کرو۔ اگر کوئی مجبوری والی صورت پیدا ہوجاتی ہے جس سے Emberresment ہو جاتی ہے تو ہاتھ ملا لو اور پھر چپکے سے بیٹھ جاؤ۔ لیکن یہاں بھی جرأت ہونی چاہئے۔ ہم نے خدا کو خوش کرنا ہے اگر کوئی اس وجہ سے ہمارے فنکشن پر نہیں آتا تو نہ آئے، ہم نے اصل دین پھیلانا ہے، اس لئے بتانے کے باوجود اگر کوئی برا مانتا ہے اور ناراض ہوتا ہے تو ہم کیا کرسکتے ہیں۔

ایک بچے نے پوچھا کیا وجہ ہے کہ مسلمانوں کی اکثریت ''خاتم'' کے معنی ''ختم کرنے'' کے یا ''آخری نبی'' کے کرتے ہیں؟

حضور نے اس کا تفصیلی جواب سمجھایا:

ایک طفل نے Human Evolution کے بارہ میں سوال کیا کہ یہ کس طرح ہوتی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: Evolution تو ہوتی ہے کہ آہستہ آہستہ ترقی ہو، پہلے انسان غاروں وغیرہ میں رہتے تھے، پھر باہر نکلے، پہلے صرف گوشت کھاتے تھے پھر سبزیاں اگانی شروع کیں اور آہستہ آہستہ ترقی کرتے کرتے موجودہ حالت تک پہنچے ہیں۔ ڈارون کی Theory کہ انسان پہلے بندر تھا، پھر ترقی کرکے موجودہ حالت کو پہنچا، غلط ہے، دکھائیں تو سہی کہ وہ کون سا بندر تھا جس سے انسان بنا، اس تھیوری کو بھی سارے سائنسدان نہیں مانتے۔ حضرت مسیح موعود نے بھی فرمایا تھا کہ اگر انسان بندر سے بنا تھا تو وہ بندر اب بھی ہونا چاہئے اور وہ دکھایا جانا چاہئے۔ آج آپ لوگ جو Iphone یا Ipad لئے پھرتے ہیں، جن میں ہر قسم کی معلومات ہوتی ہے یہ بھی تو Evolution ہی ہے، جس سے ہر قسم کی معلومات ہر وقت دیکھ سکتے ہو۔

ایک طفل نے سوال کیا کہ اگر قتل کرنا حرام ہے تو قتل کی سزا کیوں دی جاتی ہے؟

حضور انور نے فرمایا: پھر جنگ کرنا کیوں جائز ہے؟ جنگ میں بھی تو قتل ہوتے ہیں، پھر اس کو کیوں جائز قرار دیا۔ فرمایا کہ سورۃ حج میں جنگ کی اجازت دی گئی ہے کہ اگر فساد کرنے والوں کو نہ روکا گیا تو کوئی عبادت گاہ محفوظ نہیں رہے گی، یہ ظلم میں بڑھتے چلے جائیں گے۔ ایک جرم کے لئے سزائے موت ہوتی ہے تو ساتھ یہ کہہ دیا گیا کہ اگر لواحقین اس کو معاف کرنا چاہیں تو معاف بھی کیا جاسکتا ہے، لیکن صرف وہی اسے معاف کریں گے جو مقتول کے ورثاء ہیں۔ کچھ دے کر معاف کروا لیتے ہیں اور کچھ ویسے معاف کروا لیتے ہیں۔ سزا تو اس لئے دی گئی تھی کہ جرائم کو روکا جاسکے۔

ایک دفعہ ایک شخص کو کسی نے قتل کر دیا، جب مقدمہ آنحضرت ﷺ کی عدالت میں پیش ہوا تو آپ نے مقتول کے رشتہ داروں کو بلا کر پوچھا کہ کیا تم اسے معاف کرتے ہو، انہوں نے کہا کہ نہیں اسے قتل کیا جائے، پھر جب اسے قتل کی جگہ لے جانے لگے تو آپ ﷺ نے پھر پوچھا انہوں نے کہا کہ نہیں یہ ہمارے رشتہ دار کا قاتل ہے، اسے قتل کی ہی سزا ہو، پھر تیسری دفعہ پوچھا، انکار پر اسے سزا مل گئی۔ اس پر آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ اگر یہ معاف کر دیتے تو اس کے اپنے گناہ بھی اس کے سر پر ہوتے اور مقتول کے گناہ بھی اس کے سر پر ہوتے۔ اسلام میں معاف کرنے کا بھی ارشاد ہے اور سزا کا بھی ہے۔

واقفین نو کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ کلاس آٹھ بجکر پینتالیس منٹ پر ختم ہوئی۔

واقفات نو کی کلاس

بعدازاں واقفات نو کی کلاس حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزہ مفلحہ رشید صاحبہ نے کی اور عزیزہ نابغہ چوہدری نے اس کا اردو ترجمہ اور عزیزہ فاریہ رحمٰن نے اس کا سویڈش زبان میں ترجمہ پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزہ امل یحییٰ خان صاحبہ نے

آنحضرت ﷺ کی حدیث کا عربی متن پیش کیا۔
بعدازاں عزیزہ درشہوار خان صاحبہ نے اس کا اردو زبان میں اور عزیزہ آمنہ سلیم نے اس کا سویڈش زبان میں ترجمہ پیش کیا۔
بعدازاں عزیزہ سلمانہ مبشر صاحبہ نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔
اگر دنیاداروں کی طرح رہو گے تو اس سے کچھ فائدہ نہیں کہ تم نے میرے ہاتھ پر توبہ کی۔ میرے ہاتھ پر توبہ کرنا ایک موت کو چاہتا ہے تا کہ تم نئی زندگی میں ایک اور پیدائش حاصل کرو۔ بیعت اگر دل سے نہیں تو کوئی نتیجہ اس کا نہیں۔ میری بیعت سے خدا دل کا اقرار چاہتا ہے۔ پس جو سچے دل سے مجھے قبول کرتا ہے اور اپنے گناہوں سے سچی توبہ کرتا ہے۔ غفور و رحیم خدا اس کے گناہوں کو ضرور بخش دیتا ہے اور وہ ایسا ہو جاتا ہے جیسے ماں کے پیٹ سے نکلا ہے۔ تب فرشتے اس کی حفاظت کرتے ہیں۔
اس کے بعد عزیزہ عافیہ ایمان صاحبہ نے اس اقتباس کا سویڈش زبان میں ترجمہ پیش کیا۔
بعدازاں عزیزہ مریم فاتحہ صاحبہ نے درج ذیل نظم خوش الحانی سے پیش کی۔

خلافت ہے انعام آسمانی، خلافت ہی نظام معتبر ہے
خلافت سے مقدر دین کا غلبہ اسی کے ساتھ ہی فتح و ظفر ہے

جماعت احمدیہ سویڈن کی تاریخ

اس کے بعد عزیزہ ماریہ چوہدری اور عزیزہ غزالہ چوہدری نے جماعت احمدیہ سویڈن کی تاریخ اور خلفاء احمدیت کے دورہ جات کے حوالہ سے پریذنٹیشن (Presentation) پیش کی۔
حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو 1930ء میں ایک رویا میں دکھایا گیا کہ ناروے، سویڈن اور فن لینڈ اور ہنگری کے لوگ احمدیت کا انتظار کر رہے ہیں۔
ان آسمانی پیشگوئیوں کو پورا ہونا تھا۔ جب حضرت مصلح موعود 1955ء میں یورپ کے دورے پر لندن تشریف لے گئے تو حضور کو سویڈن کا ایک طالب علم گنار ایرکسون ملا۔ اس نے حضور سے درخواست کی کہ سویڈن میں احمدیہ مشن ہاؤس کھولا جائے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی ہدایت پر مکرم سید کمال یوسف صاحب کو سکینڈے نیویا کے پہلے مربی کے طور پر بھیجا گیا اور گوتھن برگ کو مرکز بنایا گیا۔
1973ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث پہلی دفعہ سویڈن تشریف لائے۔ تو حضور نے مکرم سید کمال یوسف صاحب کو ارشاد فرمایا کہ گوتھن برگ میں بیت کی زمین کے حصول کے لئے کوشش کریں۔
26 ستمبر 1975ء کا دن وہ تاریخ ساز دن تھا جب حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے گوتھن برگ میں Tolvskillingsgatan کی ایک پہاڑی کے سرے پر بیت ناصر کا سنگ بنیاد اس بابرکت اینٹ سے رکھا جو بیت مبارک قادیان سے لائی گئی تھی۔
اس موقع پر حضور نے فرمایا کہ اس بیت کے دروازے ان تمام لوگوں کے لئے کھلے رہیں گے جو خدا تعالیٰ کو واحد مانتے ہیں۔ وہ اس میں خدائے واحد کی عبادت کر سکتے ہیں۔ چاہے ان کا تعلق کسی بھی مذہب سے ہو۔
خلافت رابعہ کے دور میں جماعت احمدیہ سویڈن کو یہ سعادت نصیب ہوئی کہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 6،7 مرتبہ سویڈن تشریف لائے۔
8/اگست 1982ء کو پہلی مرتبہ جب حضور تشریف لائے تو حضور نے پہلی مرتبہ مجلس شوریٰ کے انعقاد کے ذریعے ایک نئے دور کا سنگ میل رکھا۔
اس کے بعد 1986ء میں تشریف لائے اور پھر 1987ء میں جنوبی سویڈن کے شہر مالمو جو کہ آبادی کے لحاظ سے سویڈن کا تیسرا بڑا شہر ہے اس میں ایک نئے مشن ہاؤس بیت الحمد کا افتتاح فرمایا۔
اس کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1989ء میں گوتھن برگ، مالمو اور کالمار کا دورہ فرمایا۔
اس کے بعد حضور 1991ء میں بھی تشریف لائے۔ 1993ء میں حضور سویڈن تشریف لائے اور آخری تاریخ ساز دورہ 1997ء کا تھا۔
خلافت خامسہ کا بابرکت دور شروع ہوا۔ تو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس 11 ستمبر 2005ء کو پہلی بار سویڈن تشریف لائے۔
اس مبارک دورہ کے دوران سویڈن میں پہلی بار سکینڈے نیوین جلسہ بھی منعقد ہوا۔ جس میں سویڈن، ناروے، ڈنمارک اور فن لینڈ کے ممبران نے شرکت کی۔ خطبہ جمعہ کے علاوہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جلسے کے دونوں روز ایمان افروز خطابات ارشاد فرمائے۔ فیملی ملاقاتیں، تقریب آمین، وقف نو کلاس بھی ہوئی۔
حضور مالمو میں اس جگہ بھی تشریف لائے جہاں آج بیت تعمیر ہوئی ہے اور بیت کی تعمیر کے بارے میں ہدایات فرمائیں۔ یہاں آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے بیت محمود مکمل ہو چکی ہے۔
بیت محمود کا سنگ بنیاد 12/اپریل 2014ء کو حضور انور کے نمائندہ مکرم و محترم عبدالماجد طاہر صاحب نے رکھا۔
ہمارے پیارے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اللہ تعالیٰ کے فضل سے آج 11 سال کے انتظار کے بعد پھر سے ہم میں موجود ہیں اور آپ نے آج بیت محمود کا افتتاح فرمایا ہے اور یوں آسمانی پیشگوئیوں کے مطابق کہ دین کا سورج مغرب سے طلوع ہوگا کے آثار اب روشن سے روشن تر ہوتے جا رہے ہیں۔

سوال و جواب

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔
ایک بچی نے سوال کیا کہ چھوٹے بچوں کے سر کے بال کیوں منڈواتے ہیں؟
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ یہ سنت ہے، بچہ جب پیدا ہوتا ہے تو اس کا عقیقہ کرواتے ہیں۔ لڑکی کے لئے ایک بکرا اور لڑکے کے لئے دو بکرے ذبح کرتے ہیں، یہ صدقہ نہیں ہوتا، آپ خود بھی کھا سکتے ہیں، بال کٹواتے ہیں اور بالوں کے وزن کے برابر چاندی صدقہ میں دیتے ہیں۔ بچے کی عمر، صحت اور زندگی کے بابرکت ہونے کے لئے عقیقہ کیا جاتا ہے۔ آنحضرت ﷺ نے ہمیں کر کے دکھایا کہ اس طرح کرنا چاہئے، اس لئے کرتے ہیں۔
ایک بچی کے سوال پر کہ کیا یہ سچ بات ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہم سب کی شروع سے جوڑیاں بنائی ہوتی ہیں؟
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: شروع سے جوڑیاں بنی ہوتی ہیں یا نہیں اس کا تو پتہ نہیں، بعضوں کی جوڑیاں بنی ہوتی ہیں اور علیحدگیاں بھی ہو جاتی ہیں۔ ہاں یہ کہتے ہیں کہ جب کسی کا رشتہ ہو جاتا ہے، بڑی بوڑھیاں کہتی ہیں اللہ نے یہ جوڑی بنائی ہوئی تھی۔ اصل بات یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے علم میں تو ہوتا ہے کہ فلاں نے فلاں کی جوڑی بننا ہے فلاں کا فلاں سے رشتہ ہونا ہے، بعض دفعہ علیحدگیاں بھی ہو جاتی ہیں۔ یہ تو اللہ تعالیٰ کو پتہ ہے کون سی جوڑی صحیح ہے۔ حضرت زیدؓ کی شادی آنحضرت ﷺ کی ایک کزن سے ہوئی تھی آپ ﷺ نے کروائی تھی، لیکن جب شادی قائم نہ رہ سکی تو طلاق بھی ہو گئی، پھر وہ آنحضرت ﷺ کے عقد میں آئیں ان کی نیکی کا اللہ تعالیٰ کو پتہ تھا ان کی نیکیوں کی وجہ سے ان کا یہ مقام تھا کہ وہ امہات المومنین میں شمار ہو جائیں۔
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا دعا ضرور کرنی چاہئے کہ اللہ عالم الغیب ہے، اس کو پتہ ہے کہ کس کے ساتھ کس کا صحیح طرح گزارا ہونا ہے، اس لئے دعا کر کے کوشش کرنی چاہئے اور یہ ضروری نہیں ہے کہ تم استخارہ کرو تو دعا میں جواب بھی آ جائے۔ استخارے کا مطلب ہے اللہ تعالیٰ سے خیر مانگنا کہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک اگر بہتر ہے تو ایسا ہو جائے، بعض دفعہ دعاؤں میں کمی رہ جاتی ہے جس کی وجہ سے بعد میں مسائل بھی پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس لئے اللہ تعالیٰ کے علم میں تو یہ ہے کہ کس نے کس کی جوڑی بننا ہے لیکن انسانی غلطیوں کی وجہ سے ان میں بعض دفعہ مشکلیں بھی پیدا ہو جاتی ہیں۔
ایک بچی نے سوال کیا کہ میں وقف نو میں نہیں ہوں لیکن میرا دل چاہتا ہے میں افریقہ جا کر کیسے خدمت کر سکتی ہوں؟
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وقف نو نہیں ہو، میں کیا کر سکتا ہوں۔ اپنے ابا اماں کو کہو کہ انہوں نے کیوں تمہیں وقف نہیں کیا، اب اگر وقف کرنا ہے تو کچھ بن کے دکھاؤ، ٹیچر بنو، ڈاکٹر بنو، پھر افریقہ جا کر جماعت کی خدمت کرنا۔ وقف نو تو اب نہیں بن سکتی، وقف نو کا مطلب تو پیدائش سے پہلے ماں باپ کا وقف کرنا ہوتا ہے۔ اب بڑے ہو کر پڑھ لکھ کر، کچھ بن کر، ڈاکٹر بن کے وقف کر دینا ہے۔
ایک بچی نے سوال کیا کہ شیعہ لوگ جو نوحہ کرتے ہیں کیا اس کو سن سکتے ہیں؟
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: ویسے کوئی شیعہ پڑھ رہا ہے یا TV پر آرہا ہے تو سننے میں تو کوئی گناہ نہیں ہے لیکن رونا، پیٹنا منع ہے۔ زیادہ بھی نہ سنا کرو۔ اس کے علاوہ اور بھی اچھی اچھی نظمیں ہیں، قصیدے بھی ہیں، نعتیں بھی ہیں، وہ سنا کرو، زیادہ ہی غمزدہ شعروں کے سننے کا شوق ہے تو ان کو سن سکتی ہو۔
اس پر اس بچی نے پھر کہا کہ مجھے سارے منع کرتے ہیں کہ نہ سنو، کہتے ہیں کہ اگر تم شیعوں کے نوحہ کو سنو گی تو وہ آپ کو میری شکایت کر دیں گے، اس لئے سوچا کہ میں خود ہی پوچھ لوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جب شکایت کریں گے تو میں آپ ہی دیکھ لوں گا۔
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر شیعوں کی طرح پیٹتی نہیں تو سننے میں کوئی حرج نہیں۔ ان کے بعض بڑے بڑے اچھے شعر ہیں ”بھیا کو نہ پائے گی تو گھبرائے گی زینب“ یہ بھی ہے اسی طرح بعض اور اچھے اچھے شعر ہیں سننے میں کیا حرج ہے۔
ایک بچی نے سوال کیا کہ جب آپ خلیفہ منتخب ہوئے تھے تو سب سے پہلے اللہ تعالیٰ سے کیا دعا مانگی تھی؟
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: اللہ سے دعا مانگی تھی کہ مجھے تو کچھ علم نہیں ہے، جو میرے کام ہیں تو خود ہی کرتا چلا جا۔
ایک بچی نے سوال کیا کہ جب دنیا میں احمدیت کا غلبہ ہو جائے گا تو کیا پوری دنیا میں امن ہو جائے گا۔
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا غلبے کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ بہت بڑی تعداد احمدی ہو جائے گی، لیکن عیسائیت بھی قائم رہے گی، یہودیت بھی قائم رہے گی۔ سورۃ فاتحہ کی دعا ”غیر المغضوب علیہم ولا الضالین ہم کرتے ہیں۔ دوسرے مذہب بھی ہوں گے، لیکن اکثریت احمدی ہو جائے گی اور اس وقت حالات میں عموماً امن ہو جائے گا لیکن جب قیامت آنی ہے تو پھر دنیا بگڑ جائے گی۔ آخر میں پھر وہی شر والی بات آ جاتی ہے۔ قیامت پھر ایسے لوگوں پر آئے گی جو بگڑے ہوں گے۔ امن ہوگا انشاء اللہ، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ پہلے احمدیت کے اندر اپنے اندر تو امن قائم کرو۔
ایک بچی نے سوال کیا کہ نوجوان بچے یہاں تک کہ سویڈش بچے بھی انتہا پسندی کی طرف جا رہے ہیں، ہم احمدی ان کو کس طرح روک سکتے ہیں؟
حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

ان کو بتاؤ کہ جب کسی کے حقوق ادا نہ ہوں گے تو Frustration پیدا ہوگی۔ لوگوں کو ان کے حقوق ادا کرنے چاہئیں، 2008ء کے Economic Crisis سے پہلے یہ Extremism نہیں تھا۔ ان Crisis کے بعد یہ رجحان پیدا ہوا ہے، جب لوگوں کی معاشی ضروریات پوری نہ ہوں گی تو ایسی صورتحال پیدا ہوتی ہے۔ Frustration پیدا ہوئی، جس سے Extremist گروپس نے فائدہ اٹھایا اور اپنے مطالب کو پورا کرنے کے لئے کوششیں تیز کردیں۔ ان لوگوں میں بعض مسلمان ہوئے اور ان Extremist گروپس یا داعش کے ساتھ جاملے۔ اس کا حل یہی ہے کہ ان کو سمجھایا جائے، یہی میں کہتا رہتا ہوں، تم لوگ اپنا لٹریچر لے کر ان کو بتاؤ کہ امن کے ساتھ رہنے میں ہی فائدہ ہے، جو لوگ مسلمان ہوکر ان گروپس میں شامل ہوتے ہیں ان کو اسلام کا پتہ ہی نہیں، ان لوگوں کو گائیڈ کرنے والا کوئی نہیں۔ فرمایا کہ احمدیوں میں سے کوئی نہیں ہوتا۔ شاید کوئی ہوا ہو تو وہ احمدیت سے ہٹ کر ہی ہوگا، احمدیت میں رہ کر نہیں۔ جبکہ احمدیت میں ہر وقت سیدھے راستے کی طرف نوجوانوں کو راہنمائی ملتی رہتی ہے۔ علماء کو ان لوگوں کو صحیح (دینی) تعلیم کے بارہ میں بتانا ہوگا۔ میں یہ کام ہی کررہا ہوں۔ حضور انور نے فرمایا کہ جو ایڈریسز میں نے مختلف پارلیمنٹس میں دیئے ہیں کیا ان کو پڑھتی ہو، ان کو آگے لوگوں میں تقسیم بھی کیا کرو۔

ایک ناصرہ نے سوال کیا کہ اس کا دل چاہتا ہے کہ ڈاکٹر بن جائے۔ حضور نے فرمایا: بن جاؤ، تمہیں کس نے روکا ہے۔ پڑھائی کرو، مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

ایک بچی نے کہا کہ وہ یہاں Teaching کر رہی ہے، ایک کالج میں پڑھاتی ہے، کیا اسے افریقہ بھیجا جاسکتا ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کیا تم شادی شدہ ہو، اس نے کہا نہیں، لیکن مجھے افریقہ میں خدمت کرنے کا شوق ہے۔ حضور انور نے فرمایا: لکھ کر دے دو۔ اگر کسی وقف زندگی کے ساتھ شادی ہو جائے تو زیادہ بہتر ہے۔ حضور انور نے پوچھا کہ کیا تمہاری شادی کی عمر ہوگئی ہے۔ اس نے کہا جی حضور۔ حضور انور نے فرمایا: پہلے رشتہ کراؤ پھر چلی جاؤ۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ آپ کو سب سے زیادہ خوشی اور غم کس واقعہ سے ہوا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: کیا بتاؤں، بس دعا کیا کرو کہ خوشیاں ہی پہنچتی رہیں۔

ایک ناصرہ نے سوال کیا کہ حضرت محمد ﷺ کے خلفاء کے نام کے ساتھ رضی اللہ عنہ آتا ہے حضرت مسیح موعود کے...... تیسرے اور چوتھے خلفاء کے ساتھ رحمہ اللہ آتا ہے اس کی کیا وجہ ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: جو (رفقاء) ہوتے ہیں، نبی کو اس کی زندگی میں ماننے والے، اس کو دیکھنے والے، اس کے ہاتھ پر بیعت کرنے والے، ان کی وفات پر ان کے نام کے ساتھ (اللہ ان سے راضی ہو) آتا ہے جبکہ بعد میں آنے والوں کے ساتھ رحمہ اللہ، یعنی اللہ ان پر اپنی رحمت نازل فرمائے۔ فرق صرف زندگی میں ماننے والے اور بعد میں ماننے والوں کا ہے، یہ ایک طریق ہے، ویسے تو سعودی شہزادے جب مرتے ہیں تو ان کے ناموں کے ساتھ بھی رضی اللہ عنہ لگادیتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود کے باقی دو خلفاء (رفیق) نہیں تھے انہوں نے حضرت مسیح موعود کو نہیں دیکھا۔ اس لئے ان کے نام کے ساتھ رحمہ اللہ لگایا جاتا ہے۔ یہ ایک طریق چلا آرہا ہے لیکن اگر کہہ دیا جائے تو کوئی حرج نہیں۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ جب آپ کو پاکستان جانے کی اجازت ملے گی تو کیا آپ ربوہ کو مرکز بنائیں گے یا لندن کو؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: مجھے تو کسی نے نہیں روکا ہوا، اجازت تو اب بھی ہے، لیکن میں اگر وہاں جاؤں تو خطبہ نہیں دے سکوں گا اور نہ نمازیں پڑھا سکوں گا، نہ اپنے آپ کو...... کہلاسکوں گا، ایسی حالت میں میں جا کے کیا کروں گا۔ پاکستان کے قانون میں خلیفہ کے ہاتھ کو باندھنا ہے، تاکہ وہ کچھ نہ کرسکے، اس لئے وہاں نہیں جاتے۔

ہاں یہ کہو جب پاکستان کے حالات ٹھیک ہوں، خلیفہ وقت وہاں جاسکتا ہو، آزادی کے ساتھ اپنے فرائض منصبی کو وہاں ادا کرسکے گا تو ضرور جائے گا، ربوہ کی مرکز کی حیثیت تو قائم ہے، قادیان کی حیثیت بھی ہے، ہوسکتا ہے کہ وہاں جائیں لیکن زمانہ ایسا چل رہا ہے، جو سہولیات یورپ میں ہیں، جب وہ قادیان یا ربوہ میں پیدا ہو جائیں گی تو وہاں ضرور جائیں گے۔ عموماً ایک دفعہ ہجرت ہو جائے تو پھر ہجرت ہی رہتی ہے۔ اس وقت جو بھی خلیفہ ہوگا وہ دیکھے گا، وہ چند مہینوں کے لئے ہی وہاں رہے گا۔ جب موقع آئے گا تو دیکھا جائے گا۔

ایک بچی نے سوال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کو انسان کے فائدہ کے لئے پیدا کیا ہے تو سؤر کو پیدا کرنے میں کیا فائدہ ہے؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: وہ بھی کسی فائدہ کے لئے پیدا کیا گیا ہے، ہم کو اس کا پتہ نہیں اللہ تعالیٰ کو تو پتہ ہے اس کی بہت ساری چیزیں میڈیکل ریسرچ میں کام آسکتی ہیں۔ آجکل ریسرچ میں سؤر کے اعضاء بھی استعمال ہو رہے ہیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا: تم نے سانپ کے متعلق نہیں پوچھا، سؤر کھانا اس کی حرکتوں کی وجہ سے، عادتوں کی وجہ سے حرام ہے، ہر جانور کی خصوصیات ہیں۔ اس کے دل پر ریسرچ ہو رہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ انٹرنیٹ سے یہ معلومات حاصل کی جاسکتی ہیں۔

واقفات نو اور بچیوں کی یہ کلاس نو بجکر تیس منٹ تک جاری رہی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

زمانے کی ضرورت

تقاضا وقت کا ہے اور زمانے کی ضرورت ہے
خلافت فی الحقیقت آج منہاج نبوت ہے
خلافت سے جدا رہ کر کوئی اب امن پا جائے
حفاظت کی ضمانت اب خلافت ہی خلافت ہے
یہ شجر طیبہ ہے اس سے وابستہ رہے جو بھی
عطا ہو گی خلافت کی اُسے جو جو بھی نعمت ہے
حصولِ عزت و عظمت جدا رہ کر ہے ناممکن
خلافت سے وفا کرنے میں عزت اور عظمت ہے
بجا یہ ہے کہ انعام خلافت کے امیں ہم ہیں
خلافت کے امینوں کی محافظ بھی خلافت ہے
ہر اک ثمرہ خلافت سے وفا کرنے میں ملتا ہے
مگر اک شرط اول بس خلافت کی اطاعت ہے
خلافت میں بہاریں ہیں خدا کی اس پر رحمت ہے
خلیفہ کے ہر اک ارشاد پر لبیک ہو ہر دم
میرے پیارو خلافت کی اطاعت میں ہی برکت ہے
کبھی چون و چراں اور نہ کبھی چیں بر جبیں آئے
خلافت کے ہر اک تابع پر اس کی نظر شفقت ہے
نہ دل میں دولت دنیا کی حسرت ہو کبھی پیدا
زمانے میں خلافت کی اطاعت اعلیٰ دولت ہے
دلوں کو اپنے فضل خاص سے کرتا ہے وہ مائل
ملے شفقت اطاعت میں خدا کی خاص حکمت ہے
محبت سے زمانے کے دلوں کو رام کرنا ہے
خلافت کا ہمارے ہاتھ میں علم محبت ہے
خدا کا ’’بادشاہ‘‘ یہ دور خامس کا خلیفہ ہے
یہ دستار خلافت تو خدا کی ہی ودیعت ہے
خدا نے ابتداء سے آج تک تائید و نصرت سے
بتایا صادقوں کے ساتھ ہوں یہ اک صداقت ہے
اٹھو سب اس کے ہاتھوں کو کریں مضبوط ہم مل کر
ہر اک ارشاد پر لبیک کہنے میں ہی عظمت ہے

خلیق بن فائق

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر123353میں Sobirin

ولد Olo قوم.... پیشہ کسان عمر53 سال بیعت 1982ء ساکن Batujajar ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 جولائی 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1)زمین 700Sqm 7 انڈونیشین روپے(2)مشین چاول کی 10لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 12لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sobirin گواہ شد نمبر1۔ Ahmad Nuryadin S/o Sobirin گواہ شد نمبر2۔ Ade Juansah S/o H.Elim

مسل نمبر123354میں Darya

ولد Seta قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر48 سال بیعت 2004ء ساکن Cikedung ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 اگست 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1)مکان 162Sqm انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 80لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Darya گواہ شد نمبر1۔ Abdul Hakim S/o Darya گواہ شد نمبر2۔ Rastim S/o Darpan

مسل نمبر123355میں Munir Ahmad

ولد Kodir قوم.... پیشہ کاروبار عمر38 سال بیعت پیدائشی 1992ء ساکن Wanasigar Pusat ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4 جون 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Munir Ahmad گواہ شد نمبر1۔ Jenal Saputra S/o Ajid Late گواہ شد نمبر2۔ Suryana S/o Iumria

مسل نمبر123356میں Irma Salhatun N

بنت Amaludim قوم.... پیشہ طالب علم عمر17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 فروری 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) Hand Phone 17لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 2لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Irma Salhatun N گواہ شد نمبر1 Amaludin S/o Turja گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmad S/o Suparja T

مسل نمبر123357میں Eti Junaeti

زوجہ M.Asari قوم.... پیشہ خانہ داری عمر40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 5 گرام 20لاکھ انڈونیشین روپے(2) زمین 210Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Eti Junaeti گواہ شد نمبر1۔ Sukari Ahmadi S/o Suparjat گواہ شد نمبر2۔ Saelani S/o Jusra

مسل نمبر123358میں Siti Habibah

زوجہ Abdul Kodir قوم.... پیشہ خانہ داری عمر38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) حق مہر بذریعہ زیور 4 گرام 16لاکھ انڈونیشین روپے (2)زمین 42Sqm (3)زیور 1 گرام 4لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Siti Habibah گواہ شد نمبر1۔ Abdul Kadir گواہ شد نمبر2۔ Sukari Ahmad S/o Supara T

مسل نمبر123359میں Lita Sahara

زوجہ Aan Mulya Nugraha قوم.... پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 اپریل 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ (1) حق مہر بذریعہ زیور 20 گرام 80لاکھ انڈونیشین روپے(2)زیور 3 گرام 12لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 3لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Lita Sahara گواہ شد نمبر1۔ H.Muksin S/o Karta Daram گواہ شد نمبر2۔ Sukari Ahmadi S/o Supaeta T

مسل نمبر123360میں Cici

زوجہ Ajay Jaenudin قوم.... پیشہ درزی عمر51 سال بیعت 1983ء ساکن Cicakra ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) زمین 400Sqm (2)حق مہر ادائیگی 7لاکھ 50 ہزار انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 10لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت At Season مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Cici گواہ شد نمبر1۔ E.Abdullah گواہ شد نمبر2۔ Surahman

مسل نمبر123361میں Sarip

ولد Sastra Kasan قوم.... پیشہ کاروبار عمر61 سال بیعت 1974ء ساکن Manislor ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 8 مئی 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1)مکان A (2)A Garden Land168Sqm (3)A Rice Field 420 (4)Garden98Sqm Sqm۔ اس وقت مجھے مبلغ 5لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Sarip گواہ شد نمبر1۔ Ling Aroding S/o Warta گواہ شد نمبر2۔ Sukri Ahmadi S/o Suparjata T

مسل نمبر123362میں Mulyono

ولد Suradi قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر33 سال بیعت 2002ء ساکن Sungai Merah ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23 جنوری 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے ۔(1) زمین 1.5 Acr۔ اس وقت مجھے مبلغ 20لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Mulyono گواہ شد نمبر1۔ Hasan Basri S/o Na` Ad گواہ شد نمبر2۔ Saiman S/o Markusen

مسل نمبر123363میں Syarif Hidayat

ولد Yusuf قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر29 سال بیعت 2003ء ساکن Sungai Merah ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22 دسمبر 2014 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 20لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Syarif Hidayat گواہ شد نمبر1۔ Yusuf S/o Saepudin گواہ شد نمبر2 Suparman S/o Ukat Sukatma ۔

مسل نمبر123364میں Deddy Surya Sunwa Wan

ولد Smoch Zainal Abidin قوم.... پیشہ ملازمتیں عمر60 سال بیعت 1970ء ساکن Bandung Weatan ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18 مارچ 2015 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 6لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Deddy Surya Suna Wan گواہ شد نمبر1۔ Sunarto S/o Kasna Wi گواہ شد نمبر2۔ Imat Nimatullah S/o Entang Rasyid Ahma

مسل نمبر123365میں Een

زوجہ Opid قوم.... پیشہ ہنرمند مزدوری عمر54 سال بیعت 1977ء ساکن Cicakra ضلع و ملک Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29 مارچ 2015 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین 400Sqm 50لاکھ انڈونیشین روپے(2) حق مہر ادائیگی 1لاکھ انڈونیشین روپے اس وقت مجھے مبلغ 4لاکھ انڈونیشین روپے ماہوار بصورت Wages مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Een گواہ شد نمبر1۔ Supria Tna S/o Abdullah گواہ شد نمبر2 Surahman S/o Lin Solihin

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

جلسہ ہائے یوم خلافت

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے 27 مئی 1908ء کو جماعت احمدیہ عالمگیر کو اپنی عظیم نعمت خلافت سے نوازا تھا۔ اس دن کی مناسبت سے جماعت احمدیہ ماہ مئی میں جلسہ ہائے یوم خلافت کا انعقاد کرتی ہے۔ جس میں تلاوت، نظم اور عہد خلافت کے علاوہ خلافت اور اس کے استحکام اور ہماری ذمہ داریوں کے متعلق بزرگان اور علماء سلسلہ تقاریر کرتے ہیں۔ تاکہ خدا تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو خلافت کے ساتھ وابستہ رہنے کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

ماہ مئی 2016ء میں درج ذیل جماعتوں نے جلسہ ہائے یوم خلافت کئے اور بعض جماعتوں میں بکرے بھی صدقہ کئے گئے۔ درج ذیل جماعتوں نے روزنامہ الفضل کو رپورٹس ارسال کیں۔

مورخہ 22 مئی کو جماعت احمدیہ اسلام آباد نے جلسہ کیا اور محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے خطاب کیا۔ حاضری 881 تھی۔ جلد 17 کے امتحان میں اول اور دوم آنے والے 17 انصار کو انعامات اور تمام بچوں کو چاکلیٹ تقسیم کئے گئے۔

چک 63DB ضلع بہاولپور حاضری 78، مجلس نابینا ربوہ حاضری 35، ڈیریانوالہ ضلع نارووال حاضری 235، دھار ووالی ضلع ننکانہ صاحب حاضری 130، لجنہ اماء اللہ دھار ووالی ضلع ننکانہ صاحب حاضری 135، 79 نواں کوٹ ضلع شیخوپورہ حاضری 150 خلافت کوئز بھی ہوا، چک 98 شمالی ضلع سرگودھا حاضری 92۔

ضلع رحیم یار خان کی جماعتیں رحیم یار خان شہر، خانپور، صادق آباد، لیاقت پور، چک 78 عباسیہ، فیروزہ 122.123، چک 10P، بستی لاہوریاں، بستی قندھارا سنگھ، بستی بابا رحمت علی، بستی بابا جھنڈا، چک 120NP، 32 شرقی، 32 غربی، FFC گوٹھ ماچھی، 167 ڈھنڈی، 211.213۔

ضلع خیر پور کی جماعتیں گوٹھ مبارک حاضری 14، گوٹھ مولوی عطاء اللہ حاضری 8، جماپور حاضری 28، خیر پور شہر حاضری 7، گوٹھ غلام محمد چیمہ حاضری 7، گوٹھ نتھے خان حاضری 12، گوٹھ فتح دین باجوہ حاضری 14، کرونڈی حاضری 31۔

اللہ تعالیٰ ان کے بہترین نتائج پیدا فرمائے۔ اور ہم سب کو ہمیشہ خلافت کا مطیع اور فرمانبردار بنائے رکھے۔ آمین

نکاح

مکرم احمد زمان تنویر صاحب تنویر سٹوڈیو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بیٹے مکرم شاہان تنویر صاحب کے نکاح کا اعلان مکرمہ طوبیٰ صائمہ صاحبہ بنت مکرم محمد عاصم حلیم صاحب معلم وقف جدید (ریٹائرڈ) بیوت الحمد ربوہ کے ساتھ محترم سید محمود احمد شاہ صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ (نمائندہ حضور انور) نے بیت المبارک ربوہ میں مبلغ 50 ہزار روپے حق مہر پر مورخہ 2 جون 2016ء کو بعد نماز عصر کیا۔ دلہا محترم حافظ محمد رمضان صاحب مرحوم فاضل مربی سلسلہ کا پوتا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تبارک تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کیلئے ہر جہت سے خیر و برکت اور ثمرات حسنہ کا موجب بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم مسعود احمد مقصود صاحب کارکن دفتر پرائیویٹ سیکرٹری ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری بھابھی محترمہ صالحہ سکینہ محمود صاحبہ زوجہ مکرم محمود احمد منیب صاحب لندن کافی عرصہ سے گردوں کے مرض میں مبتلا ہیں۔ ڈائلیسز ہو رہے ہیں۔ پٹھوں کی کمزوری کا مسئلہ بھی درپیش ہے۔ چلنا پھرنا مشکل ہو گیا ہے۔ احباب سے ان کی کامل شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

مکرم مبشر احمد خان صاحب جرمنی ابن مکرم عبداللطیف خان نھا صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کا بائی پاس متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

مکرم نسیم احمد بٹ صاحب فیکٹری ایریا سلام ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ میری ساس مکرمہ ناصرہ شکور صاحبہ اہلیہ مکرم راجہ عبدالشکور صاحب مرحوم فیکٹری ایریا سلام ربوہ تین سال سے منہ اور گلے کے کینسر میں مبتلا ہیں۔ نوری ہسپتال اسلام آباد سے علاج جاری ہے۔ اور جبڑے کی سرجری متوقع ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگیوں سے محفوظ رکھتے ہوئے شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

یمن کرکٹ سپر لیگ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کے تحت دارالیمن الف و ب بلاکس کو دارالیمن وسطی حمد کے تعاون سے مورخہ 21 مئی تا 6 جون 2016ء پہلا یمن سپر لیگ ٹیپ بال کرکٹ ٹورنامنٹ منعقد کرانے کی توفیق ملی۔ اس کا باقاعدہ افتتاح 21 مئی 2016ء کو محترم مرزا عمر احمد صاحب نائب صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے افتتاحی کلمات اور دعا کے ساتھ کیا۔

یمن سپر لیگ میں یمن الف اور ب بلاکس کے 70 خدام اور ربوہ کے دیگر حلقہ جات سے بہتر کرکٹ کھیلنے والے 35 خدام نے حصہ لیا۔ جنہیں 7 ٹیموں میں تقسیم کیا گیا۔ جن کے مابین سنگل لیگ سسٹم کے تحت میچز کروائے گئے۔ جس کے بعد ٹاپ 4 ٹیموں نے ناک آؤٹ مرحلے کیلئے کوالیفائی کیا۔ کل 25 میچز کھیلے گئے۔ تمام میچز کرکٹ گراؤنڈ دارالیمن وسطی حمد میں کروائے گئے۔

اس کا فائنل ٹیم عمر اور ٹیم عثمان کے مابین کھیلا گیا جس میں ٹیم عثمان نے کامیابی حاصل کی۔ حافظ رضوان احمد صاحب ٹیم عثمان بہترین بیٹسمین اور طیب احمد صاحب ٹیم طاہر بہترین باولر قرار پائے۔ تقریب تقسیم انعامات کے مہمان خصوصی مکرم آصف مجید صاحب مربی سلسلہ تھے۔ تلاوت کے بعد مکرم جمیل احمد صاحب نے رپورٹ پیش کی۔ مہمان خصوصی نے اعزاز پانے والے خدام میں انعامات تقسیم کئے اور نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ
ترکہ مکرم حکیم محمد یعقوب قریشی صاحب)

مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم حکیم محمد یعقوب قریشی صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام قطعہ نمبر 3 بلاک نمبر 2 محلّہ دارالعلوم غربی خلیل ربوہ برقبہ 10 مرلہ 7 مربع فٹ میں سے 3 مرلہ 206 مربع فٹ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ لہٰذا یہ حصہ میرے بیٹوں مکرم یحییٰ احمد صاحب اور مکرم اویس احمد صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے۔ جملہ ورثاء کو کوئی اعتراض نہ ہے۔

تفصیل ورثاء:۔

1۔ مکرمہ امۃ الحفیظ صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ عائشہ صدیقہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ فاطمہ ذکیہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرم یحییٰ احمد صاحب (بیٹا)
5۔ مکرم اویس احمد صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس (30) یوم کے اندر اندر دفتر ہٰذا کو تحریراً مطلع فرمائیں۔ (ناظم دارالقضاء ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم ڈاکٹر عطاء الہادی صاحب فزیو تھراپسٹ طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ماموں مکرم ڈاکٹر افتخار احمد صاحب ولد مکرم شیخ غلام محمد صاحب مورخہ 3 جون 2016ء کو اسلام آباد میں بعمر 64 سال وفات پا گئے۔ ان کی نماز جنازہ اسی دن 4 بجے دارالضیافت میں مکرم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم اکبر احمد عدنی صاحب ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ پاکستان نے دعا کروائی۔ مرحوم کے نانا مکرم شیخ اصغر علی صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ ایگریکلچرل سائنٹسٹ تھے اور گورنمنٹ آف پاکستان کے ادارہ پاکستان ایگریکلچر ریسرچ کونسل اور نیشنل ایگریکلچر ریسرچ سنٹر کے ڈائریکٹر جنرل رہے۔ جماعتی لحاظ سے Humanity First کے مختلف پراجیکٹس پر کام کر رہے تھے۔ انہوں نے سوگواران میں اہلیہ مکرمہ شازیہ افتخار صاحبہ، دو بیٹے اور ایک بیٹی چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

نابینا افراد کیلئے مفید کام

احمدی نابینا افراد سے گزارش ہے کہ درج ذیل امور پر عمل کریں۔

پنجوقتہ باجماعت نماز بیت الذکر میں ادا کریں۔

روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کریں یا تلاوت سننے کا اہتمام کریں۔

اگر مجلس نابینا ربوہ کے رکن نہیں ہیں تو پہلی فرصت میں رابطہ فرمائیں۔

دینی اور جماعتی کتب بریل سسٹم میں دستیاب ہیں ان سے استفادہ فرمائیں۔

متعدد کتب آڈیو کیسٹس میں دستیاب ہیں۔ مجلس نابینا کے دفتر میں ان کے سننے کا انتظام موجود ہے۔

معاشرے کا مفید وجود بننے کیلئے کوئی نہ کوئی ہنر ضرور سیکھیں۔

اپنی معذوری کو اپنی کمزوری نہ بننے دیں، بینا افراد کی طرح آپ بھی بہت کچھ کر سکتے ہیں۔

جب بھی گھر سے باہر جائیں سفید چھڑی اپنے ساتھ رکھیں۔ (صدر مجلس نابینا ربوہ)

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل اینڈ کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747
رہائش: 047-6211649

گوندل کے ساتھ پچاس سال
گوندل کراکری سے گوندل بینکوئیٹ ہال
ترقی معیار اور خدمت کی گولڈن جوبلی
بکنگ آفس: گوندل کیٹرنگ گولبازار ربوہ
ہال: سرگودھا روڈ ربوہ
فون: 047-6212758, 0301-7979258, 0333-7703400

سبز چائے کینسر پھیلنے کی رفتار سست کرتی ہے

ایک تحقیق کے مطابق سبز چائے میں پایا جانے والا ایک خاص کیمیائی مادہ مثانے کے کینسر کے پھیلنے کی رفتار سست کرتا ہے۔ ماضی کی تحقیقات سے ثابت ہو چکا ہے کہ سبز چائے دیگر کئی بیماریوں کے خلاف انسانی جسم پر مثبت طور پر اثر انداز ہوتی ہے۔ مثلاً امراض دل، کینسر اور الزائمر وغیرہ۔ سبز چائے کے کچھ اجزاء مثانے کے کینسر کے خلاف مؤثر ثابت ہوئے ہیں۔ اس تحقیق میں 26 افراد کو شامل کیا گیا تھا جن کی عمر 41 سے 72 کے درمیان تھیں اور یہ افراد مثانے کے کینسر میں مبتلا تھے۔ یہ وہ افراد تھے جن کا مثانے کا آپریشن کیا جانا تھا۔ ان مریضوں کو 34 دن تک روزانہ چار کیپسول دیئے گئے جن میں پولی فینون ای نامی کیمیائی جزو شامل تھا۔ اس کیمیائی مادے کی اتنی تعداد تھی جو 12 کپ سبز چائے میں پائے جانے والے کیمیائی مادے کے برابر تھی۔ تحقیق کے مطابق ان افراد میں سے چند افراد میں اس مادے میں کمی واقع ہوئی جس کا تعلق مثانے کے کینسر سے ہے اور اس طرح مثانے کے کینسر کے پھیلنے کی رفتار میں کمی واقع ہوئی۔

(جنگ 2 مئی 2016ء)

ربوہ میں سحر و افطار و موسم 10 جون

انتہائے سحر	3:23
طلوع آفتاب	5:00
زوال آفتاب	12:08
وقت افطار	7:16
زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت	43 سنٹی گریڈ
کم سے کم درجہ حرارت	28 سنٹی گریڈ

موسم خشک رہنے کا امکان ہے۔

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

10 جون 2016ء

8:50 am	درس القرآن
2:30 pm	درس القرآن
5:00 pm	خطبہ جمعہ Live
9:20 pm	خطبہ جمعہ 10 جون 2016ء

اوقات رمضان المبارک

صبح 8 بجے تا 1 بجے شام 5:30 تا 7 بجے

ناصر دواخانہ گولبازار ربوہ

نوٹ: رمضان المبارک میں مطب (کلینک) بند رہے گا

047-6211434,6212434

رینبو فیشن ربوہ

جینٹس، بوائز شلوار قمیص بے شمار ورائٹی بوائز پینٹ، شرٹ اعلیٰ کوالٹی مناسب دام

ریلوے روڈ ربوہ: 0476214377

لاثانی گارمنٹس اب پیش کرتا ہے

یکم سے 29 رمضان المبارک تک اپنے معزز کسٹمرز کیلئے ایک شاندار ڈسکاؤنٹ آفر وہ بھی گارمنٹس کی مکمل ورائٹی پر سمر کلیکشن میں عید کیلئے نیو اور پرکشش ورائٹی آ گئی ہے۔ سٹاک محدود ہے۔

فائدہ اٹھائیں کہیں دیر نہ ہو جائے۔

لاثانی گارمنٹس فضل عمر مارکیٹ ربوہ

047-6215508,0333-9795470

کریسنٹ فیبرکس سپیشل رمضان آفر

سیل۔ سیل۔ سیل

لان کی تمام ورائٹی پر زبردست سیل جاری ہے۔ ریشمی فینسی سوٹ اور برائیڈل سوٹ کا مرکز نیز تمام قسم کی میچنگ دستیاب ہے۔

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 0333-1693801

ہر سال کی طرح اس سال بھی سپیشل رمضان آفر

واش اینڈ ویر سوٹ مردانہ	800 والا	500 روپے میں
مردانہ سوٹ	800 والا	600 روپے میں
کھدر کمالیہ اچھا سوٹ	800 والا	600 روپے میں
پرانکس کاٹن سوٹ	1000 والا	800 روپے میں
کاٹن رشید ٹیکسٹائل مل سوٹ	1400 والا	1000 روپے میں
کاٹن گل احمد سوٹ	1800 والا	1600 روپے میں
کلاسک لان پرنٹ 3P سوٹ	900 والا	700 روپے میں
کلاسک لان پرنٹ 3P سوٹ	1000 والا	800 روپے میں
پرنٹ لان شفون دوپٹہ 4P (سوہانی + گریس)	1200 والا	950 روپے میں
تمام برانڈ کی Replica سوٹ	2000 والا	1400 روپے میں
پرنٹ عربی لان سوٹ 2P	700 والا	500 روپے میں

نیز بوتیک کی تمام ورائٹی پر بھی سیل جاری ہے۔

نوٹ: ادارہ جات یا زیادہ مال کی خریداری پر سپیشل ڈسکاؤنٹ

ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلیٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ 0476213155:

کراچی بیوٹی کلینک اینڈ سکن کیئر سنٹر اینڈ ٹریننگ سنٹر

3/60 دارالعلوم شرقی حلقہ مسرور ربوہ

0336-4177745

حامد ڈینٹل لیب (ڈینٹل ہائیجنسٹ) حامد احمد

رمضان المبارک میں ڈینٹل چیک اپ فری اور تمام ٹریٹمنٹ پروسیجرز Off50% دانتوں کی صفائی 700 فلنگ 200،400،600،

Crown+3000- RCT

یادگار روڈ بالمقابل دفتر انصار اللہ ربوہ

رابطہ: 0345-9026660,0336-9335854

ٹاپ مین گارمنٹس (جینٹس)

اب نئی منفرد اور برانڈ ڈ ورائٹی کے ساتھ

نئے پروپرائٹر: محمد احسن طاہر 03336707187:

نزد جے ایس بینک گولبازار ربوہ

بجلی آئے نہ آئے۔ لبرٹی کی لان سب کو بھائے

لبرٹی فیبرکس

اقصیٰ روڈ نزد اقصیٰ چوک ربوہ 0092-47-6213312

الفضل روم کولر اینڈ گیزر

عام گیزر، الیکٹرک اینڈ گیس گیزر، فین کولر، بلور کولر، عام کولر، ہائی پریشر گیزر انسٹا گیزر اور ہر قسم کے پنکھے دستیاب ہیں۔

طالب دعا: ناصر احمد 0300-4026760:

فیکٹری B1-16-265 کالج روڈ نزد اکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور

042-35118096,042-35114822:

وردہ فیبرکس

سیل۔ سیل۔ سیل

لان کی تمام ورائٹی پر سیل جاری ہے

ڈیجیٹل شرٹس پیس	1150/-
بوتیک شرٹ ڈیزائنرز	850/-
تمام برانڈز کی Replica	1750/-
کلاسک لان	750/-

کرتے ہی کرتے

چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

0333-6711362,0476213883

کسی بھی معمولی یا پیچیدہ خطرناک آپریشن سے پہلے

الحمید ہومیو کلینک اینڈ سٹور

جرمن ادویات کا مرکز

ہومیو فزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

فون: 047-6211510 سراج مارکیٹ ربوہ 0344-7801578

اٹھوال فیبرکس (سپیشل رمضان آفر)

سیل۔ سیل۔ سیل

بوتیک کی تمام ورائٹی پر سیل، لان کی تمام ورائٹی پر سیل مردانہ ورائٹی پر سیل اس کے علاوہ شال کیمبری

اعجاز احمد اٹھوال ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

School of Champs

اعلیٰ تعلیم یافتہ اور تجربہ کار پروفیسرز و اساتذہ کرام کی زیر نگرانی

طالبات کیلئے الگ کلاسز کا انتظام ہے

گرمیوں کی چھٹیوں میں بھرپور فائدہ اٹھائیں اور طلباء کے قیمتی وقت کو بچائیں۔

سلیبس و امتحانات نیز سپلی کے امتحانات کی مکمل تیاری، چھٹیوں کا ہوم ورک اور ورک شیٹس مکمل کریں۔

F.A/ F.Sc I.Com / ICS کالجز کے طلباء و طالبات کیلئے | CLASS 1 To MATRIC سکول کے طلباء و طالبات کیلئے

پنجاب ٹیکسٹ بورڈ۔ آغا خان بورڈ۔ آکسفورڈ کے کورسز

38, Block 22, Darul Rehmat Sharqi (Bashir)Rabwah.047 621 1551 / 0333 670 5013

FR-10